۴۔ فصلِ بہار

تمہید: اللہ ربّ العزّت نے یہ خوب صورت دنیا بنائی اور اسے پھول پھل، درخت، خیابان، ندیوں، پہاڑوں اور جنگلات سے سجایا۔ موجودہ زمانے میں سامانِ راحت و آسائش بلکہ تعیش میں بہت اضافہ ہوگیا ہے اور لوگوں کے پاس دولت آگئی ہے۔ آج کا انسان روپے کے پیچھے اس قدر دیوانہ ہوا ہے کہ وہ مظاہرِ قدرت سے لطف لینا بھی بھول گیا ہے۔ علامہ اقبالؔ انسان کو یہ بھولا ہوا سبق یاد دلا رہے ہیں۔ 'فصلِ بہار' میں انھوں نے موسمِ بہار کے مختلف پہلوؤں کو اتنی خوب صورتی سے بیان کیا ہے کہ بے ساختہ انسان ان میں دلچسپی لینے پر مجبور ہوجاتا ہے اور یہی اقبالؔ کا مقصد بھی ہے۔ نظم بے حد خوب صورت ہے اور اس لائق ہے کہ اسے زبانی یاد کرکے دوسروں کو سنایا جائے۔

تعارفِ شاعر: ڈاکٹر محمد اقبال ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے لاہور میں تعلیم پائی اور گورنمنٹ کالج میں پروفیسر ہوگئے۔ وہ ۱۹۰۵ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ گئے اور ڈاکٹریٹ و بیرسٹری کی ڈگریاں حاصل کیں۔ وہ ممالک اسلامیہ کی سیر و سیاحت کے بعد ۱۹۰۸ء میں ہندوستان آکر وکالت کرنے لگے۔ اقبالؔ کو بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ وہ اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں روانی سے شعر کہتے تھے۔ اہلِ زبان نے بھی ان کی صلاحیت کا لوہا مانا ہے۔ فارسی زبان پر انھیں ایسی قدرت حاصل تھی کہ اہلِ ایران بھی انھیں تسلیم کرنے پر مجبور ہوئے۔ وہ ایک عظیم شاعر اور مفکر تھے۔ انھیں شاعرِ مشرق کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اسرارِ خودی، رموزِ بے خودی، پیامِ مشرق، جاوید نامہ اور زبورِ عجم ان کے فارسی کلام کے مجموعے ہیں۔ ۲۱/اپریل ۱۹۳۸ء کو لاہور میں ان کا انتقال ہوا۔

خیز کہ در کوہ و دشت، خیمہ زد ابرِ بہار
مستِ ترنم ہزار
طوطی و دُرّاج و سار
برطرفِ جویبار
کِشتِ گل و لالہ زار
چشمِ تماشا بیار
خیز کہ در کوہ و دشت، خیمہ زد ابرِ بہار

خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گل رسید
بادِ بہاران وزید
مرغ نوا آفرید
لالہ گریبان درید
حسنِ گلِ تازہ چید
عشق غمِ نو خرید
خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گُل رسید

حجره نشینی گزار ، گوشهٔ صحرا گُزین
بر لبِ جوئی نشین
آبِ روان را ببین
نرگسِ ناز آفرین
لختِ دل فرو دین
بوسه زنش بر جبین
حجره نشینی گزار ، گوشهٔ صحرا گزین

(علّامه اِقبالؔ)

خلاصه در فارسی : دراین زمانهٔ ترقی در تکنیك و سائنس، انسان مناظرِ فطرت را فراموش کرده است۔ در این نظم علامه اقبال مناظرِ قدرت را بیان می کند و انسان را که در خوابِ غفلت خُفته است، بیدار می کند۔ او می گوید که ابرِ بهار در کوه و دشت خیمه زده است، پرندگانِ مختلف آوازها بر طرفِ جوئبار آمده اند۔ ای انسان! خیز و این نظاره ها را تماشا کن۔ او گوید که در گلشن و بیابان گل ها شگفته اند، بادِ بهاری می وزد، گلِ لاله شگفته است۔ ای انسان! حسنِ گلِ تازه را ببین که در باغ و راغ شگفته اند۔ او می گوید که ای حجره نشین انسان! برون بیا و سوی صحرا برو که آنجا گلِ نرگس شگفته است، آب روان است، ترا باید که بر لبِ جو نشسته این همه مناظر را نظاره کن۔

خلاصہ (اُردو) : سائنسی اور تکنیکی ترقی کے اِس دور میں انسان نے مناظرِ فطرت کو فراموش کر دیا ہے۔ اس نظم میں علامہ اقبالؔ خوابِ غفلت میں پڑے ہوئے انسان کو جگانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے لیے وہ مناظرِ قدرت کی خوب صورتی کو بہترین انداز میں بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ابرِ بہار نے پہاڑوں اور میدانوں میں ڈیرہ ڈال رکھا ہے۔ خوب صورت گیت گانے والے پرندے نہروں کے اطراف گیت گا رہے ہیں۔ اے انسان! اُٹھ اور اِن نظاروں سے لطف حاصل کر۔ وہ کہتے ہیں کہ باغوں اور جنگلوں میں پھول کھل رہے ہیں۔ بہار کی ہوائیں چل رہی ہیں۔ لالہ کے پھول کھلے ہیں۔ اے انسان! اُٹھ اور تازہ گلوں کا حسن دیکھ جو باغ و راغ میں مہک رہے ہیں۔

فرہنگ (Glossary)

Rise	اُٹھ	خیز
Jungle, forest	جنگل	دشت
Parrot	طوطا	طوطی
Francolin	تیتر	دُرّاج
Black bird	ایک قسم کا پرندہ	سار
Canal	نہر	جوئبار
Forest	جنگل	راغ
Convoy of flowers	پھولوں کا قافلہ	قافلۂ گُل
To blow	ہوا کا چلنا	وزیدن
To tear	پھاڑنا	دریدن
Room	کمرہ	حجرہ
Corner or part of desert	ریگستان کا کونہ، حصہ	گوشۂ صحرا
Pieces of heart	دل کے ٹکڑے	لختِ دل
First month of Iranian calendar	ایرانی کیلنڈر کا پہلا مہینہ (جس میں بہار آتی ہے)	فرودین (فروردین)

Exercise / پرسش

Match the following. ۱۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔

	'الف'	'ب'
۱۔	بادِ بهاران	غمِ نَو خرید
۲۔	مرغ	وزید
۳۔	لاله	گلِ تازه چید
۴۔	حسن	نوا آفرید
۵۔	عشق	گریبان درید

Solve the following crossword. ۲۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔

	ط		ط
	ف		

۳۔ درج ذیل مصرعوں کو قوس میں سے مناسب لفظ چن کر مکمل کیجیے۔

Complete the following verses with the words from brackets.

۱۔ مست ترنم .... (شما – هزار)

۲۔ طوطی و دراج و .... (مار – سار)

۳۔ بر طرفِ .... (جویبار – کوهسار)

۴۔ کشت و گل و لاله .... (خار – زار)

۵۔ چشمِ تماشا .... (بیار – بکار)

۴۔ نظم سے واوِ عطف کی ترکیب والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find words from the poem having واو عطف .

۵۔ نظم سے پرندوں کے نام تلاش کر کے لکھیے۔

Find names of birds from the poem.

۶۔ نظم کے تیسرے بند سے قافیے تلاش کر کے لکھیے۔

Find Qafiyas from the third stanza of the poem.

۷۔ درج ذیل بند کا ترجمہ کیجیے۔

Translate the following stanza of the poem.

خیز که در باغ و راغ، قافلۂ گل رسید
بادِ بهاران وزید
مرغ نوا آفرید
لاله گریبان درید
حسن گلِ تازه چید
عشق غمِ نو خرید
خیز که در باغ و راغ، قافلۂ گُل رسید

۸۔ موسمِ بہار کی خصوصیات اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write the characteristics of spring in Urdu or English.

عملی کام :

کسی تفریحی مقام کی سیر کا حال اُردو یا انگریزی میں مختصراً لکھیے۔

Write a short report of visit of a tourist place.